سوال

(113) «لو يعلم المار بين يدي المصلي ماذا عليه» کیا یہ حدیث صحیح ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجلة ''الدعوة'' شمارہ نمبر ۸۲۸ مورخہ ۱۶ ربیع الاول بمطابق ۱۱ جنوری ۱۹۸۲ء میں ''فتاوی اسلامیہ'' کے ضمن میں دوسرے سوال کا جواب دیتے ہوئے سنت سے اس کی دلیل یہ حدیث پیش کی گئی ہے کہ :

«عن ابی جہم عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال : لو یعلم المار بین دیدي المصلی لکان ان یقف اربعین خیر الہ من ان یمر بین یدیہ» (رواہ البخاري ومسلم)

سوال یہ ہے کہ کیا اس حدیث کے یہ الفاظ صحیح لکھے گئے ہیں، ان میں کتابت کی کوئی غلطی تو نہیں ہے۔

ان یقف اربعین خیر الہ من ان یمر کے الفاظ میں اشتباہ معلوم ہوتا ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے۔ امام بخاری ومسلم نے اسے صحیحین میں روایت فرمایا ہے اور اس کے الفاظ اسی طرح ہیں جس طرح سوال میں ذکر کیے گئے ہیں۔ بعض کتابوں میں جو ماذا علیہ ؟ کے بعد من الاثم کا اضافہ ہے تو یہ اضافہ روایت کے اعتبار سے تو صحیح نہیں، ہاں البتہ معنی کے اعتبار سے یہ صحیح ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص245

محدث فتویٰ